اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ (جمعرات) فی پرچہ ۲ آنہ

۱۸ شعبان سنہ ۱۳۶۸ھ

جلد ۳ | ۱۶ احسان ۱۳۲۸ ہش | ۱۶ جون سنہ ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۳۷

پاکستانی نظام تعلیم کو کاملاً بدل دیا جائیگا

لندن ۱۵ جون (اے۔پی۔سی) پاکستان کے وزیر تعلیم آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن نے یہاں ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ پاکستان کے نظام تعلیم کو مکمل طور پر بدلنا ضروری ہے۔ کیونکہ موجودہ نظام تعلیم کی بنیاد مسیحی تہذیب پر قائم ہے اور ہم اس کی بنیاد اسلامی ثقافت اور تہذیب پر رکھنا چاہتے ہیں اس عزم کا اظہار آپ نے لندن یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور مختلف شعبوں کے اعلےٰ ارکان کے روبرو کیا۔ اس کے بعد افریقی اور ایشیائی علوم کے ادارے کے ڈائریکٹر اور استادوں سے گفتگو کے دوران میں آپ نے کہا۔ پاکستانی زبانوں کے لئے رومن رسم الخط کی بجائے عربی رسم الخط زیادہ بہتر رہے گا۔

فوجیں ہٹالی گئیں

دمشق ۱۵ جون (بی۔پی سی) آج مجلس اقوام کے حکم پر اسرائیلی فوج اور عرب لیجن نے یروشلم کے جنوب میں گورنمنٹ ہاؤس اور کالج کے علاقے کو خالی کر دیا۔ انخلاء کے متعلق یہ فیصلہ اسرائیلی اور شرق اردن کے صلح کمیشن نے کیا۔ جس میں پاس کیا گیا تھا کہ اس علاقے میں فوج کی موجودگی رہوڈز کے سمجھوتے کی خلاف ورزی ہے۔

سرکاری اطلاعات

لاہور ۱۵ جون۔ محکمہ اطلاعات عامہ مغربی پنجاب کو اب پھر تعلقات عامہ ہی کہا جایا کرے گا۔ اور اس کے ڈائریکٹر ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز ہی کہلائیں گے۔

لاہور ۱۵ جون بے روزگاری تحقیقاتی کمیٹی کے صدر شیخ صادق حسن کے متعلق یہ کہنا صحیح نہیں کہ وہ اپنے کام کی کوئی تنخواہ وصول کر رہے ہیں وہ یہ خدمت اعزازی طور پر انجام دے رہے ہیں

لاہور ۱۵ جون۔ بلاسٹری شدہ فیکٹریوں کے لئے الاٹمنٹ کی درخواستیں دینے کی تاریخ ۱۰ جون ۴۹ء سے ۲۵ جون کر دی گئی ہیں۔ یہ درخواستیں ڈپٹی کمشنر بحالیات کو دی جائیں گی۔

غازی ملت

مظفر آباد ۱۵ جون۔ آزاد کشمیر حکومت نے ریاست دھیر اور صرات کے سوالوں کو غازی ملت کے خطاب دئیے ہیں۔ واضح رہے آزاد حکومت کا یہ سب سے بڑا خطاب ہے جو کسی مجاہد کو دیا جا سکتا ہے۔

لیبیا زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد اور سامراج مردہ باد کے نعرے

اہل طرابلس کی طرف سے وزیر خارجہ پاکستان کو خراج عقیدت

کراچی ۱۵ جون۔ طرابلس کی نیشنل کانگرس کی طرف سے وزارت خارجہ پاکستان کو ایک مکتوب موصول ہوا ہے جو اس مضمون کا حامل ہے۔

طرابلس کے عرب نوجوانوں کی طرف سے ہم ناقابل شکست دفاع کے لئے آپ کے ممنون احسان ہیں جو آپ کے بہادر اور شجاع مندوب چوہدری ظفر اللہ خاں نے ہمارے حق میں پیش کیا۔ آپ نے جس طرح ہمیں غلام بنانے کے مذموم منصوبوں اور عزائم کے خلاف ہمارے حقوق کا تحفظ کیا اور ایک واضح اور مستقل طرز عمل اختیار کیا ہے۔ اس کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ آزادی کی فتح پر طرابلس میں جو عدیم النظیر خوشگوار مناظر دیکھنے میں آئے ان کی مثال ملنی مشکل ہے جوانوں نے بہترین لباس پہنکر سائیکلوں موٹروں۔ جیپوں اور گاڑیوں میں بیٹھ کر جلوس نکالے۔ لیبیا زندہ باد اور برطانیہ مردہ باد کے فلک شگاف نعرے پورے چوبیس گھنٹے فضا میں ارتعاش پیدا کرتے رہا ہے۔ بڑے فخر اور تمکنت کے ساتھ "پاکستان زندہ باد" کے نعروں کی گونج پیدا کی جاتی رہی۔ اور طرابلس کے ہزارہا لوگوں نے ان تمام مظاہروں میں پاکستانی پرچم کو بلند کئے رکھا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع

محمد آباد اسٹیٹ ۱۱ جون ۱۹۴۹ء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج صبح حضور نے ایک میٹنگ بلائی۔ جس میں مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب لوکل ایجنٹ۔ مکرم سید عبدالرزاق صاحب چوہدری صلاح الدین صاحب جنرل مینیجر ملک غلام احمد صاحب عطار شیخ نور الحق صاحب اور چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر انچارج تجرباتی فارم سپرنٹنڈنٹ ایم این سنڈیکیٹ شریک ہوئے۔ چوہدری عبدالغفور صاحب اکاونٹنٹ نے محمد آباد اسٹیٹ کا بجٹ آمد و خرچ ۵۰-۱۹۴۹ء پیش کیا۔

(خاکسار سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی)

خاندان نبوت کے افراد بخیریت ہیں۔ الحمد للہ

عزیزی ناصر احمد کا بخار بہت کم ہو گیا ہے۔ الحمد للہ محمود کو بھی کل سے کم بخار ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ عزیزہ امتہ القدوس کے متعلق اس وقت تک تم معدہ پر پھوڑے کا ہی خیال ہے۔ بہت تکلیف ہے۔ کل شام کو کئی روز کے بعد عزیزم عبداللہ خاں کو پھر دل کی تکلیف ہو گئی۔ رات بھر بے خوابی رہی اور پسینے آتے رہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

(مبارکہ بیگم)

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے متعلق آج کی رپورٹ یہ ہے کہ آج بخار میں کافی حد تک کمی ہے۔ الحمد للہ [illegible] کی حالت ابھی ویسی ہی ہے۔ احباب دعائیں رکھیں۔ اور تا صحت دعا فرماتے رہیں۔

وزیر اعظم پاکستان کی مصروفیات

مری ۱۵ جون۔ پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خاں معہ اپنی بیگم کے آج بعد دوپہر مری سے نتھیا گلی پہنچ گئے۔ وزیر اعظم سرحد معہ وزیر تعلیم اور خان فرید خاں رکن کابینہ سرحد بھی نتھیا گلی کے لئے روانہ ہو گئے وزیر اعظم پاکستان وہاں کابینہ سرحد سے صوبہ سرحد اور قبائلی علاقے کے متعلق مذاکرات فرمائیں گے۔

اردو ڈگری کالج

کراچی ۱۵ جون۔ انجمن ترقی اردو کراچی میں ایک ایسا ڈگری کالج قائم کر رہی ہے۔ جس کا ذریعہ تعلیم اردو ہو گا۔ یہ تعلیمی ادارہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ ہو گا۔ جو بیس جون سے کام کرنا شروع کر دے گا۔

تیس ۳۰ ہزار جرمانہ یا تین سال قید

ڈیرہ اسماعیل خاں۔ ۱۵ جون۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے ڈپٹی کمشنر نے پیر عبداللطیف آف زکوڑی کو قابل اعتراض تقریریں کرنے کے جرم میں فرنٹیر ریگولیشن کے تحت تیس ہزار روپے جرمانے کی سزا دی ہے۔ اور جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں یہ سزا تین سال قید کی صورت میں بدل جائیگی پیر زکوڑی کو جمعرات کے دن کے گاڈلی سے گرفتار کر لیا گیا تھا۔

پاکستانی طیارے نے بم نہیں برسائے

کراچی۔ ۱۵ جون۔ پاکستان کی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے کابل ریڈیو کے اس اعلان کی پرزور تردید کی ہے کہ پاکستانی طیارے نے افغان علاقے پر بم برسائے۔ آپ نے کہا واقعہ یہ ہے کہ ہمارے طیارے کو اپنے علاقے پر پرواز کرتے کرتے رزمک کے علاقے میں ایک ہجوم نظر آیا ہے۔ جسے دیکھنے کے لئے اسنے ذرا نیچی اڑان کی لیکن ہجوم نے ان پر نوٹس دیئے بغیر اس پر گولیاں برسانی شروع کر دیں۔ جس سے طیارے کو قدرے نقصان پہنچا۔ جواباً طیارے نے بھی فائرنگ کی۔ جس سے کچھ نقصان ہوا۔ آپ نے کہا کراچی کے اعلیٰ حلقوں میں افغان ریڈیو اور خبر ایجنسی کے ان پراپیگنڈا میں اس نئے گٹھ جوڑ کو نہایت ہی غیر مذموم تصور کیا جا رہا ہے۔ (ڈان)

غیر اسلامی رواج بدل دئیے جائیںگے

کوئٹہ ۱۵ جون۔ بلوچستان میں ایجنٹ گورنر جنرل کے مشیر اعلیٰ قاضی عیسیٰ نے کہا جرگوں کے زمانے میں جو غیر اسلامی قانون اور رواج چل رہے تھے انہیں بدل دیا جائیگا آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ بلوچستان میں ہر سال چھ ہزار ٹن اناج کی کمی ہوتی ہے لیکن ترقی کی نئی اسکیمیں جو ہمارے پیش نظر ہیں ان سے یہ کمی بھی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ولیٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۲ نیکلسن روڈ سے شائع کیا

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں ایک گذارش

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ یعنی تم میں سے ہر ایک راعی اور محافظ و نگران ہے۔ اور جو اشخاص اس کی نگرانی میں ہیں۔ ان کے متعلق اس سے باز پرس ہو گی۔ پس ایک امیر اور پریذیڈنٹ اپنی جماعت کے تمام افراد کے متعلق پوچھا جائے گا۔ کہ آیا اس نے ان کی پوری نگرانی کی ہے یا نہیں۔ اور اپنے مفوضہ فرائض اس نے پورے طور پر ادا کئے۔ یا نہیں ہر امیر اور پریذیڈنٹ کی یہ ڈیوٹی ہے کہ وہ جماعت کے ہر فرد کا جائزہ لیتا رہے کہ وہ ان فرائض کو جو اس کے ذمہ خدا تعالےٰ اور سلسلہ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔ پورا کر رہا ہے۔ یا نہیں۔ اگر کوئی امیر اپنی جماعت میں ایسے افراد دیکھتا ہے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر کردہ فرائض یعنی نماز و زکوٰۃ وغیرہ کو ادا نہیں کرتے۔ یا سلسلہ کی طرف سے مقرر کردہ فرائض مثلاً چندہ عام کو پورا نہیں کرتے۔ اور وہ ایسے افراد کے متعلق کوئی کارروائی نہیں کرتا اور نہ انہیں مؤثر رنگ میں ان فرائض کی ادائیگی کے لئے نصیحت کرتا ہے۔ تو وہ اپنی ڈیوٹی کو ہرگز بجا لانیوالا نہیں ہے۔

میں نے بعض جماعتوں کا معائنہ کیا ہے۔ جماعتوں میں بہت سے ایسے افراد پائے جاتے ہیں جو باقاعدہ چندہ عام ادا نہیں کرتے اور ان کے ذمہ کئی کئی ماہ کا بقایا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں جو باشرح ادا نہیں کرتے اور بعض نصاب کے مالک ہیں۔ لیکن خدا اور رسول کے حکم کی پرواہ نہ کرتے ہوئے زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔ اس لئے میں امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان و سکرٹریان مال سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے فرائض کو ادا کریں۔ اور ان ایام میں چندہ عام اور دیگر چندوں کی وصولی کے لئے خاص سکیم کے ماتحت کوشش کریں۔ اور زکوٰۃ کی ادائیگی کو دوستوں پر بار بار واضح کریں۔ گذشتہ سال پریشانیوں کا سال تھا۔ لیکن اب اکثر دوست مختلف مقامات پر رہائش اختیار کر چکے ہیں۔ لیکن آپ یہ معلوم کر کے حیران ہوں گے۔ کہ امسال ماہ مئی کی آمد میں گذشتہ سال کی آمد کے مقابلہ میں کمی ہزار کی کمی ہے۔ گو سال رواں کے بجٹ کے مطابق چندہ عام اور حصہ آمد میں صرف ایک ہزار کے قریب کمی ہے اور اس کمی کی بظاہر سوائے اس کے کوئی وجہ معلوم نہیں ہوئی۔ کہ چندہ عام و زکوٰۃ وغیرہ کی وصولی کے لئے صحیح رنگ میں کوشش نہیں کی جا رہی۔ ورنہ ہماری جماعت کے اکثر احباب مخلص ہیں اور وہ مالی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔

وہ دل و جان سے یقین رکھتے ہیں:۔ کہ ؎

زبذل مال در رہش کسے مفلس نگردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

کہ خدا تعالےٰ کے راستے میں مال خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں بن سکتا۔ بلکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ایسے شخص کا دنیا و آخرت میں ناصر و مددگار ہوتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ جماعتوں کے امیر اور پریذیڈنٹ وصولی کے لئے اپنے اپنے مقام کے مناسب حال تجاویز سوچ کر ایک پروگرام کے ماتحت کام شروع کریں گے۔ اور نظارت علیا کو بھی اپنی ان تجاویز سے جو اس غرض کے لئے اختیار کریں۔ مطلع فرما دیں گے۔ تا ان کی تجاویز کا ملخص دوسری جماعتوں کے افادہ کے لئے الفضل میں شائع کیا جا سکے۔ اور ان کی قابل قدر مساعی کا بھی اخبار میں تذکرہ کیا جا سکے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی خاص طور پر دعا کے لئے درخواست کی جائے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں دین و دنیا میں ترقیات عطا فرمائے۔ اور ان کا ہر حال میں حامی و ناصر ہو اور ان کا ذکر خیر تا اختتام دنیا قائم رہے

(قائمقام ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

رمضان المبارک میں حفاظ اور تراویح کا انتظام

امسال اللہ تعالےٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل جماعتوں میں مرکز سلسلہ احمدیہ کی طرف رمضان المبارک کے ایام میں حفاظ اور نماز تراویح کا انتظام کیا گیا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ ان ایام میں دعاؤں اور ذکر الٰہی پر خاص زور دیں۔

ربوہ:۔ حافظ شفیق احمد صاحب
لائلپور:۔ حافظ محمد رمضان صاحب
تھوہ:۔ حافظ عزیز احمد صاحب
چنیوٹ:۔ حافظ محمد یوسف صاحب
چکوال:۔ حافظ کرم الٰہی صاحب
جھنگ مگھیانہ:۔ حافظ ملک محمد صاحب
چک نمبر ۳۳ ضلع سرگودھا:۔ حافظ محمد سلیمان صاحب ص ص

ص ص ان کے علاوہ بعض حفاظ طالب علم ہمارے پاس موجود ہیں۔ جن کے متعلق بعد میں فیصلہ کیا جا دے گا۔

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع

محمد آباد اسٹیٹ ۱۰ جون۔ آج صبح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک میٹنگ بلائی جس میں مکرم میاں عبد الرحیم احمد صاحب لوکل ایجنٹ مکرم سید عبد الرزاق صاحب۔ چوہدری صلاح الدین صاحب جنرل منیجر۔ ملک غلام احمد صاحب عطاء انچارج تجرباتی فارم۔ چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر اور شیخ نور الحق صاحب نے شرکت فرمائی۔ میٹنگ میں محمد آباد اسٹیٹ کے متعلق عام گفتگو ہوتی رہی۔

نماز جمعہ کے بعد حضور نے چوہدری محمد حسین صاحب S.D.O. چوہدری محمد شفیع صاحب چوہدری عبد الرشید صاحب اور چوہدری فضل احمد صاحب آف ڈگری سندھ کو شرف ملاقات بخشا۔ اس کے بعد نمائندگان یونیورسل اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی۔ ملک بشارت احمد صاحب۔ قاضی محمد منیر صاحب راجہ غلام رسول صاحب۔ چوہدری غلام احمد صاحب چوہدری صلاح الدین صاحب ناصر کو بلا کر کمیشن ایجنٹس کے کام کے متعلق ہدایات دیں۔

حضور کی طبیعت شدید سر درد کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاندان نبوت کے باقی افراد بخیریت ہیں۔ مکرم قریشی عبد الرشید صاحب نائب وکیل المال لاہور سے تشریف لائے آج پانچ افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے الحمد للہ

باوجود ناسازئی طبع کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ خود پڑھائی ارد گرد کے علاقہ کے احمدی احباب کثیر تعداد میں نماز جمعہ کی غرض سے جمع تھے۔ حضور نے خطبہ میں سندھ کی جماعتوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا دنیا میں خدا تعالےٰ کی طرف سے جب بھی کوئی مامور آتا ہے۔ اس کے سپرد دو کام ہوتے ہیں۔ وہ ایک طرف تو ایمان لانے والوں کے معتقدات اور اعمال کی اصلاح کرتا ہے۔ دوسری طرف وہ مومنین کی جماعت کو وسیع کرتے ہوئے اسے دنیا پر غالب کرتا ہے۔ یعنی مامور من اللہ کے کام کا ایک حصہ تربیت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور دوسرا حصہ تبلیغ کے ساتھ اور جب کوئی شخص کسی مامور من اللہ کی بیعت کرتا ہے۔ تو وہ اقرار کرتا ہے۔ کہ وہ تربیت اور تبلیغ دونوں کاموں کے متعلق اپنی ذمہ داری کو ادا کرے گا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس زمانہ میں پہلے مسلمانوں کے اعتقادات میں اصلاح فرمائی۔ مثلاً توحید تقدیر۔ دعا۔ بعث بعد الموت۔ اور فرشتوں وغیرہ کے متعلق جو غلط فہمیاں تھیں انہیں دور کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے اپنے ماننے والوں سے اپنے اندر ایک نیا تغیر پیدا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لا کر اگر آپ نے اپنے اندر ایک نیا تغیر پیدا کر لیا ہے۔ اور اپنے عقائد اور اعمال میں عظیم الشان تبدیلی پیدا کر لی ہے۔ تو آپ نے واقعی ذمہ داریوں کا ایک حصہ پورا کر لیا ہے لیکن اگر یہ تغیر پیدا نہیں ہوا۔ تو یقیناً آپ نے اپنی ذمہ داری کو ادا نہیں کیا۔

مامور من اللہ کے کام کا دوسرا حصہ تبلیغ ہے۔ اگر ہماری جماعت کا ہر فرد ولی اللہ بن جاتا ہے۔ لیکن وہ تبلیغ نہیں کرتا۔ تو ہم دنیا کی دو ارب آبادی کو احمدیت میں کس طرح داخل کر سکتے ہیں۔ دنیا میں ایک نیا تغیر تبھی پیدا ہو سکتا ہے۔ جب ہماری کثرت ہو۔ کثرت کے بغیر وہ طاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔ جس کے ساتھ شیطان کا مقابلہ کیا جا سکے میں دیکھتا ہوں کہ آپ لوگوں نے اس طرف پوری توجہ نہیں دی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ لوگوں میں سے بہت کم نے ابھی تک سندھی زبان سیکھی ہے۔ جب تک آپ ان لوگوں کی زبان نہیں سیکھتے۔ وہ آپ کو اپنا بھائی کس طرح خیال کر سکتے ہیں۔ اور آپ تبلیغ کیسے کر سکتے ہیں۔

پس اپنی زندگی کو بے کار ہونے سے بچاؤ اور سندھیوں سے سندھی زبان میں ہی معاملہ کرو سندھی کے قاعدے منگوا لو۔ استاد رکھو۔ اور سندھی پڑھنا لکھنا اور بولنا سیکھو۔ نماز۔ روزہ زکوٰۃ اور دیگر احکام اسلامی کی پابندی کرو۔ اور دوسروں کے لئے نمونہ بنو۔ واقفین کو عبادات میں اعلےٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ پھر ان میں سے ہر ایک کو یہاں کی زبان سیکھنی چاہیئے۔ اگلے سال اگر میں زندہ رہا۔ تو میں یہاں کے کارکنوں کا امتحان لوں گا۔ اور دیکھوں گا کہ انہوں نے کہاں تک میری اس آواز پر لبیک کہا ہے۔ سندھی بولو پڑھو۔ اور اس میں گفتگو کرنے کی عادت ڈالو۔ تا تبلیغ میں آسانی ہو۔ اور تا وہ بعد جو پنجابی اور سندھی میں پایا جاتا ہے دور ہو جائے۔

سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر سے خط و کتابت کریں نہ کہ ایڈیٹر سے۔ (ایڈیٹر)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۶ جون ۱۹۴۹ء

یورپ اور امریکہ میں تبلیغ اسلام کی اہمیت

آج سے انیس سال پہلے کا ذکر ہے کہ لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا تھا۔ جس میں ٹرکی کے مستقبل کے متعلق غور و فکر کیا گیا تھا حضرت میرزا بشیر الدین محمود امیر جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو بھی مسئلہ زیر بحث پر اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی گئی تھی۔ آپ نے ایک نمائندہ کے ذریعہ ایک تقریر لکھ کر بھیجدی تھی۔ جو ریویو آف ریلیجنز کے علاوہ علیحدہ بصورت ٹریکٹ بھی شائع ہوئی تھی۔

اس تقریر میں آپ نے جس بات پر زیادہ زور دیا تھا وہ یہ تھی کہ امریکہ وغیرہ مغربی ممالک مسلمانوں کو اچھا نہیں سمجھتے۔ ان کو اسلام سے نفرت ہے۔ وہ اسلام کو ایک وحشیوں کا مذہب خیال کرتے ہیں۔ نہ اس خیال سے کہ ان کو عیسائیت سے محبت ہے۔ بلکہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ اسلام تہذیب کے راستہ میں سدّ سکندری ہے۔ الغرض مغربی اقوام اسلام کے متعلق سخت غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائے۔ آپ نے اس کا علاج یہ بتایا تھا۔ کہ ہمیں چاہیئے کہ ان ممالک میں اسلامی تعلیم کی تبلیغ زور شور سے کی جائے۔ اگر وہ مسلمان نہ بھی ہوں گے۔ تو اس سے اتنا فائدہ ضرور ہو گا۔ کہ ان میں جو غلط فہمیاں اسلام کے متعلق پھیلی ہوئی ہیں۔ وہ دور ہو جائیں گی۔ اور انہیں اسلام کی حقیقت معلوم ہو جائیگی۔ اور اس سے نفرت جاتی رہے گی۔ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ اس کام کو پوری پوری مستعدی سے کرنا چاہیئے۔ جتنی بھی قربانی ہو سکے ہمیں کرنا چاہیئے۔ آپ نے موزوں آدمیوں کی کمی کے متعلق بھی ارشاد کیا تھا۔ کہ آپ جتنے بھی آدمی اس کام کے لئے درکار ہوں مہیا کر سکتے ہیں۔

اس بات کو بیس سال ہو چکے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اس پر کان نہ دھرے۔ اور اس معاملہ میں کچھ بھی نہ کیا۔ اور اب تک کچھ نہیں کیا۔ مغربی ممالک خاصکر امریکہ میں اسلام کے متعلق ابھی تک اسی طرح غلط فہمیاں موجود ہیں۔ ابھی چند روز کی بات ہے کہ ایک کتب فروش کمپنی نے سو بڑے آدمیوں کی سوانح حیات پر ایک کتاب شائع کی تھی۔ اس میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی سوانح حیات بھی شامل تھی۔ پاکستان حکومت نے اس کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا تھا۔ کیونکہ اس میں آنحضور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ذات پر ناجائز تنقید کی گئی تھی۔ اب اس کمپنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ آنحضور صلعم کی سوانح حیات مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے لکھوا رہے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اسلام کے متعلق یورپ اور امریکہ میں جو لٹریچر مستشرقین یا پادری شائع کر رہے ہیں وہ کس قدر زہریلا ہو سکتا ہے۔ کتاب مندرجہ بالا پاکستانیوں اور ہندوستانیوں کے لئے لکھی گئی ہے۔ جب اس میں بھی وہ لوگ رسول اکرمؐ کے صحیح حالات غلط فہمی سے یا عمداً درج نہیں کرتے۔ تو پھر ان سے اپنے ملک کے لئے لکھی ہوئی کتابوں میں صحیح حالات کی کیا توقع ہو سکتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ پادری لوگ یورپ اور امریکہ میں اسلام کے متعلق اب بھی سخت غلط فہمیاں پھیلا رہے ہیں۔ اور اس ضمن میں وہ اتنا کام کر رہے ہیں کہ ہم تصور میں بھی نہیں لا سکتے۔ یورپ اور امریکہ میں نہ صرف اسلام کے خلاف کتابیں ہی شائع ہوتی ہیں۔ بلکہ باقاعدہ رسالے بھی شائع ہوتے ہیں۔ اسلامیات کے متعلق لکھنے کے بہانے سے اسلام کے خلاف سخت پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ اور ہر طریقہ سے یہ کوشش کی جاتی ہے۔ کہ اسلام کو ایک وحشیوں کا مذہب ثابت کیا جائے۔ یہ کام اس صفائی اور ہوشیاری سے کیا جاتا ہے کہ بعض وقت انسان دھوکہ کھا جاتا ہے کہ اسلام کے حق میں لکھا گیا ہے۔ لیکن چند ہی سطریں پڑھنے کے بعد ایک ایسا جملہ نظر آتا ہے۔ کہ جس میں تمام تعریف کا پل بہ جاتا ہے۔ زیادہ زور اس بات پر دیا جاتا ہے کہ اسلام تلوار سے پھیلایا گیا ہے۔ اور کہ اسلام دین کے لئے خوں ریزی کو جائز قرار دیتا ہے۔ اس لئے موجودہ تہذیب کیلئے سخت خطرناک چیز ہے۔ عوام و خواص ان چیزوں کو پڑھتے ہیں۔ اور اسلام سے نفور ہو جاتے ہیں۔

ذرا غور فرمایئے کہ صرف بین الاقوامی تعلقات کے نقطۂ نظر سے ہی یہ بے پناہ نفرت اسلامی ممالک کے لئے کتنی خطرناک ہے۔ اٹھائیس سال ہوئے جب حضرت امیر جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مسلمانوں کو مشورہ دیا تھا۔ کہ یورپ اور امریکہ میں اسلام کی تبلیغ کی جائے اگر اس مشورے پر عمل ہوتا۔ کہ اسلامی دنیا کو یورپ اور امریکہ سے جو نقصانات اس عرصہ میں پہونچے ہیں۔ یقیناً وہ اس قدر زیادہ نہ ہوتے۔ بے شک ان مہذب کہلانے والی قوموں نے لوٹ گھسوٹ کے لئے ایشیائی ممالک کو اپنے قابو میں کر رکھا ہے۔ اور جس طرح چاہتے ہیں۔ اپنی طاقت کے بل پر ان کو انگلیوں پر نچاتے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ اس معاملہ کو ان کی اسلام کے ساتھ نفرت کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر آج ہم یورپ کے عوام اور خواص کو کسی طرح اسلام کی صحیح تعلیم سے آشنا کرا دیں۔ تو یقیناً ان کے معاندانہ رویہ میں عظیم الشان فرق پڑ جائے گا۔ اس وقت جو نفرت اسلام کے متعلق ان کے دلوں میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ ان کے حرص و ہوا کے جذبات کی ممد و معاون بن جاتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسا وحشیانہ مذہب رکھنے والی اقوام تباہ ہوتی ہیں تو ہونے دو۔ خس کم جہاں پاک۔ اسلام کو جاننے کے بعد ان کا یہ خیال یقیناً بدل سکتا ہے۔ اور وہ اسلامی ممالک کے ساتھ انصاف و عدل سے پیش آ سکتے ہیں۔ اور اسلام کے خلاف بھی نفرت دور ہو سکتی ہے

ادھر ہم ہیں کہ اسلام کو تمام مادی اور روحانی امراض کا واحد علاج سمجھے بیٹھے ہیں۔ دوسری طرف وہ ہیں کہ اسکو وحشت اور بربریت کا منبع سمجھتے ہیں۔ پھر کیا مسلمانوں کی یہ غفلت مجرمانہ نہیں کہ ایک طرف تو یہ کہتے ہیں کہ سرمایہ داری جمہوریت اور کمیونزم باطل نظام ہیں۔ آج جو دنیا پر تباہی آ رہی ہے۔ انہی انتہا پسند اور لادینی نظاموں کی وجہ سے ہے۔ دنیا کی نجات اسلامی دینی نظام اختیار کرنے سے ہی ہو سکتی ہے۔ اور دوسری طرف اپنی ساری طاقت اور سیاہی۔ مو ڈیول مارد ٹوں۔ لونڈوں اور رعید القیدیوں کے جھگڑوں میں صرف کرنا ہی انتہائے خدمت اسلام سمجھتے ہیں۔ کیا قراردادیں پاس کرانے ہی میں ساری تبلیغ اسلام محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ سراسر غیر ضروری امور ہیں۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ اس کے سوا آپ اور کر کیا رہے ہیں۔؟

اصل میں یہ بیچارے مسلمان عوام کا قصور نہیں ہے بلکہ یہ قصور ان راہ نماؤں کا ہے۔ جنہوں نے اسلام کے گلے میں سیاسی پھندا ڈال دیا ہے۔ اور ایک ایسی پگڈنڈی پر اس کو چلانا چاہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ سوائے خانہ جنگی اور باہمی آویزش کے اور کوئی نہ ہو سکتا ہے۔ اور نہ کبھی ہوا ہے۔ دیکھ لیں جس جس اسلامی ملک میں سیاسی قسم کی دینی انجمنیں بنتی ہیں۔ وہی اندرونی فتنہ و فساد کا گھروندا بنا ہوا ہے۔ اگر یہ خدا کے بندے اپنا وقت اور قوم کا روپیہ غیر مسلم ممالک میں اشاعت اسلام پر خرچ کریں۔ تو چند ہی دنوں میں اسلامی دنیا کی حالت بھی بدل سکتی ہے۔

"میں دین کو دنیا پر مقدم کرونگا"

یہ عہد ہے جو آپ نے احمدیت میں داخل ہوتے ہوئے اللہ تعالےٰ سے کیا۔ پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ دین کی خاطر مال کی معمولی قربانی میں بھی آپ کی طرف سے کوتاہی ہو رہی ہو۔ آپ اپنے حسابات کو دیکھیں اگر چندہ عام یا حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور چندہ حفاظت مرکز اور زکوٰۃ سے اگر کوئی رقم آپکی طرف رہ گئی ہو۔ تو اسکی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ تا آپ کی طرف کوئی بقایا نہ رہے۔ اور تا آپ کے متعلق مالی لحاظ سے کہا جا سکے۔ کہ جو عہد آپنے باندھا تھا اسے پورا کر دکھایا۔

(نظارت بیت المال)

اعلان

ربوہ میں تعمیر کے کام کے پیش نظر مندرجہ ذیل احباب کی فوری ضرورت ہے۔ لہذا ایسے دوست ربوہ میں ٹھیکہ پر کام کرنے والے اپنے اسماء سے سیکرٹری تعمیر کمیٹی کو مطلع فرمائیں۔

(۱) نلکہ لگانے والے دوست جن کے پاس بورنگ کا سامان ہو۔

(۲) کمہار اینٹ کی ڈھلائی کرنے والے

(۳) لپائی گارا کا ٹھیکہ لینے والے دوست مستری

(سیکرٹری تعمیر)

۲۰ تاریخ یاد رہے

عہدہ داران مقامی۔ خصوصاً سیکرٹریان مال صاحبان اس امر کا خیال رکھا کریں کہ بیت المال کی طرف سے جو ہدایت گئی ہوئی ہے کہ مرکزی چندہ کی تمام رقوم اس ماہ کی ۲۰ تاریخ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ضرور بھجوا دی جائیں۔ اس کی پابندی ہو رہی ہے۔ (نظارت بیت المال)

هر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ

(۸)

(از ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سابقہ پیشگوئیاں

پہلی پیشگوئی جس میں حضرت کا ذکر قرآن کریم میں ہے۔ یہ ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشگوئی کی تھی کہ میرے بعد ایک نبی آئے گا۔ جس کا نام احمدؐ ہوگا۔ چنانچہ ہمارے امام کو جب اللہ تعالےٰ نے اصلاح خلق کے لئے مبعوث کیا۔ تو فرمایا۔ انا ارسلنا احمد (تذکرہ ص۳۶۷) اربعین ص۲) کہ ہم نے احمدؐ کو اس کی قوم کی طرف رسول کر کے مبعوث فرمایا۔ پھر خود امام زمان نے فرمایا۔ کہ "اب چاند کی ٹھنڈی روشنی کی ضرورت ہے۔ اور وہ احمدؐ کے رنگ میں ہو کر میں ہوں۔ (اربعین ۴ ص۱۷) پھر حضور فرماتے ہیں

(ا) "آخری زمانہ میں برطبق پیشگوئی مجرد احمدؐ جو اپنے اندر حقیقت عیسویت رکھتا ہے بھیجا گیا۔"

(ب) "احمدؐ اور عیسیٰ اپنے جمالی معنوں کی رو سے ایک ہی ہیں۔ اسی کی طرف یہ اشارہ ہے۔ مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہٗ احمد"

(ج) "اس آنے والے کا نام جو احمدؐ رکھا گیا ہے وہ بھی اس کے مثیل ہونے کی طرف اشارہ ہے۔" (ازالہ اوہام ص۴۷۵)

ایک شبہ کا ازالہ

بعض لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ احمدؐ کی پیشگوئی کے مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں۔ حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسم مبارک محمدؐ تھا۔ اگر احمد والی پیشگوئی کا مصداق آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوتے۔ تو جس خدا نے خبر دی تھی۔ کہ احمد آئے گا۔ اس کو ایک بار تو کہہ دینا چاہیئے تھا۔ کہ ہم نے احمدؐ کو تمہاری طرف بھیجا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ہر بار آپ کو قرآن کریم میں محمدؐ کے بابرکت نام سے ہی یاد فرمایا۔ جیسے فرمایا۔ محمد رسول اللہ ۔ ما محمد الا رسول۔ ماکان محمد ابا احد من رجالکم

ایک سوال اور اس کا جواب

بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ محمدؐ اور احمدؐ ایک ہی بات ہے۔ محمدؐ کہہ لیا تو کیا اور احمدؐ کہہ لیا تو کیا۔ ان لوگوں پر مجھے ہمیشہ تعجب آتا ہے اور میں ہمیشہ حیران ہو کر سوچا کرتا ہوں۔ کہ یا الٰہی کیا یہ لوگ خود دھوکہ خوردہ ہیں۔ یا ہم دنیا کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔ کیونکہ محمدؐ اور احمدؐ کا یکساں مقام قرار دینے والے خود بھی تو ان دونوں ناموں کی ایک قیمت نہیں سمجھتے۔ پھر ہم یہ کیوں ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ کہ دونوں نام یکساں مقام رکھتے ہیں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کہہ لیا تو کیا۔ اور اگر احمدؐ کہہ لیا تو کیا۔

دو چیزوں کا یکساں مقام

دنیا کا کم عقل سے کم عقل انسان بھی جانتا ہے کہ چاندی کا روپیہ بھی سولہ آنہ کا ہوتا ہے۔ اور کاغذ کا ایک روپیہ کا نوٹ بھی سولہ آنہ کا ہوتا ہے ان دونوں میں سے ہر ایک ایک دوسرے کی جگہ یکساں قیمت ڈلواتا ہے۔ کسی کی جیب میں چاندی کا روپیہ بھی ہو۔ اور کاغذ کا ایک روپیہ کا نوٹ بھی ہو۔ اس نے اگر کسی کا قرض ادا کرنا ہو۔ یا کسی کو بطور قرض دینا ہو۔ یا ایک روپیہ کی کوئی چیز خریدنی ہو۔ غرض ایک روپیہ کی جس قسم کی بھی اس کو ضرورت محسوس ہو۔ وہ اپنی جیب میں پڑے ہوئے چاندی اور کاغذ کے روپوں میں سے جو پسند کرے نکال کر اپنی ضرورت کو پورا کرے گا۔ نہ اس کے دل میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس ہوگی۔ نہ لینے والے کے دل میں کوئی شبہ یا خلجان پیدا ہوگا۔ کیونکہ دونوں جانتے ہیں۔ کہ چاندی اور کاغذ کا روپیہ یکساں قیمت کا ہوتا ہے لیکن اسی طرح محمدؐ اور احمدؐ کی یکساں ہی قیمت سمجھنے والے اگر قرآن کریم میں ما محمد الا رسول کی جگہ ما احمد الا رسول استعمال کر دکھائیں اور ایسا کرتے وقت ان کے دل میں کوئی خلجان پیدا نہ ہو۔ تو ہم مانیں کہ یہ لوگ احمدؐ اور محمدؐ کی فی الواقع ایک ہی قیمت سمجھتے ہیں۔ یا کم از کم کبھی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی جگہ کبھی لا الٰہ الا اللہ احمد رسول اللہ پڑھ لیا کریں۔ کبھی ماکان محمد ابا احد من رجالکم پڑھ لیا کریں۔ اور کبھی ماکان احمد ابا احد من رجالکم پڑھ لیا کریں۔ کبھی درود شریف میں اللّٰھم صل علیٰ محمد پڑھ لیا کریں۔ کبھی اللّٰھم صل علیٰ احمد پڑھ کر مطمئن ہو جایا کریں۔ اور نہیں تو کم از کم اسمہ احمد کی پیشگوئی کے مقام پر یاتی من بعدی اسمہٗ احمد کی جگہ اسمہ محمد رکھ کر بتا دیں۔ تا ان کی دیانتداری کا پتہ چل جاوے۔ کہ ایسے لوگ فی الواقع محمدؐ اور احمدؐ کی ایک ہی قیمت سمجھتے ہیں۔

مگر کون دنیا کا مسلمان کہلانے والا ایسا فرد ہے۔ جو مومن و مسلمان بھی کہلائے۔ اور پھر جہاں جہاں قرآن کریم میں یا کلمہ شریف یا اذان میں یا درود شریف میں محمدؐ کا لفظ آیا ہو۔ وہاں احمدؐ کا لفظ پڑھ کر مطمئن ہو جاتا ہو۔ اور اگر کوئی ایک ذی ہوش مسلمان کہلانے والا بھی محمدؐ کی جگہ احمدؐ رکھنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ تو پھر مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہٗ احمد کی جگہ اسمہٗ محمد کا سبق ہم کو سکھانے والا کوئی دیانتدار انسان ہو سکتا ہے۔ کیا جو لوگ ہم کو زبانی کہا کرتے ہیں۔ کہ اسمہٗ احمد کا مصداق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں۔ کیا وہ اس ایک آیت قرآنی میں احمدؐ کی جگہ محمدؐ رکھ کر دکھائیں گے۔ اگر کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا۔ تو اس سے صاف طور پر معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ وہ لوگ بھی دل سے احمدؐ کی وہ قیمت نہیں سمجھتے۔ جو محمدؐ کی سمجھتے ہیں۔ جب دونوں کی قیمت یکساں نہیں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ دونوں لفظوں کی قیمت یکساں نہیں۔ تو پھر دونوں لفظوں کا حقیقتاً مصداق بھی ایک وجود نہیں ہو سکتا۔ بلکہ محمدؐ کا حقیقی مصداق اور وجود ہوگا۔ اور احمد کا حقیقی مصداق اور ہوگا۔ اور چونکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ محمدؐ کی قیمت احمدؐ سے لا انتہا گنا زیادہ ہے۔ اس لئے دونوں کو ایک ہی مقام میں اور ایک ہی اعتبار سے یکساں قرار دینے والا یا دھوکا خوردہ ہے۔ یا دھوکا دینے والا۔

نوٹ:- اسمہ احمد کی پیشگوئی پر ایک مستقل مضمون انشاء اللہ ہدیہ ناظرین کیا جائیگا وباللہ التوفیق)

یہی وجہ ہے۔ کہ خدا نے حضرت عیسیٰ کو احمد نبی کی خبر دینے کے باوجود جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ تو ایک بار بھی تو آپ کو احمدؐ کے نام سے نہیں پکارا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا۔ کہ احمدؐ نام کا حقیقی مصداق محمد نہیں ہے۔ بلکہ وہ اور ہی وجود ہے چنانچہ جب اس نام کا مصداق آیا۔ تو مبشر خدا نے کہا۔ انا ارسلنا احمد الیٰ قومہ (اربعین ۲ ص۲) یا احمد بارک اللہ فیک (حقیقۃ الوحی ص۷۲) بورکت یا احمد ص۷۵۔ اس بیان سے صاف ثابت ہو گیا کہ مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد کی پیشگوئی کا مصداق احمدؐ رسول یعنی ہمارا آقا بانی جماعت احمدیہ قادیان ہے۔

(تفصیلی مضمون پھر پیش خدمت ہوگا۔)

(ب) اس کے علاوہ حضرت عیسیٰؑ کی ایک پیشگوئی کا ذکر انجیل میں بھی آتا ہے۔ لکھا ہے:۔

"دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ جب تک کہ وہ جو میرے خداوند کے نام پر آتا ہے۔ متی ۲۳/۳۸

آپ کی یہ پیشگوئی ہمارے امام حضرت مسیح موعودؑ کو اس زمانہ کا سچا مصلح ثابت کرتی ہے۔ کیونکہ آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام پر آئے ہیں۔ اور آپ ہی نے آ کر فرمایا ہے۔ کہ آنیوالا مسیح میں ہی ہوں۔ اور پھر آپ کو خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ جعلناک مسیح ابن مریم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیاں۔ مضمون کچھ لمبا ہو گیا ہے۔ اور ابھی بہت کچھ بیان کرنے والا باقی ہے۔ اس لئے اب اختصاراً میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیان کردہ پیشگوئیوں کا ذکر کر کے ثابت کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی اس کے مصداق اور وہی اس زمانہ کے مصلح ہیں۔

الف۔ آپ نے فرمایا کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم (بخاری جلد اول جزو دوم ص۱۶۴)

اے مسلمانو تم کس قدر خوش قسمت ہو گے۔ جب تم میں مسیح ابن مریم مبعوث ہوگا۔ اور وہ تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔ اس فرمان پاک میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو خبر دی ہے۔ کہ اس امت میں ایک عیسےٰ آنے والا ہے۔ اور وہ ہمارا امام ہمیں میں سے ہوگا۔ پھر فرمایا کہ تم میں ایک امام آئے گا۔ جو امام مہدی کہلائے گا۔ پھر فرمایا کہ جس شخص کا نام میں نے عیسےٰ اور پھر مہدی رکھا ہے۔ یہ کوئی دو الگ الگ وجود نہیں بلکہ لا مھدی الا عیسےٰ (ابن ماجہ باب شدۃ الزمان) کہ عیسےٰ اور مہدی ایک ہی شخص کے دو نام ہیں۔

پھر فرمایا اماماً مھدیاً (مسند امام احمد بن حنبل [illegible]) کر آئیں گے۔ اور یہ چونکہ ایک مسلمہ امر ہے۔ کہ امام مہدی اس امت میں پیدا ہوگا آسمان سے کوئی مہدی نہیں آئے گا۔ اس لئے یہ دو نام کسی امتی کے ہی ہیں۔ جو اپنے اندر دونوں شانیں رکھتا ہوگا۔ یعنی اس کا مہدی ہونا اس کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت سے ہونے کا اشارہ کر رہا ہوگا۔ اور عیسےٰ نام اس کے نبی ہونے کی طرف۔ چنانچہ حضرت نعمت اللہ ولی کو بھی اللہ تعالےٰ نے جب اس موعود کی خبر دی۔ تو انہوں نے بھی فرمایا ؎

مہدیٔ وقت و عیسےٰ دوراں
ہر دو را شہسوار مے بینم

یعنی آنے والا احمد عیسےٰ بھی کہلائے گا اور مہدی بھی (شہادت الملہمین ص۱۷)

یہ پیشگوئی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانے کا امام ثابت کرتی ہے۔ اور آپ ہی ہیں۔ جنہوں نے مسیح موعود اور مہدی معہود ہونے کا دعوےٰ کیا۔

دعائے مغفرت

اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شفیع صاحب سب ڈویژنل آفیسر حال ڈگری سندھ بقضائے الٰہی ۲۵ کو وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

خاکسار:- لطف المنان پسر مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا۔ حال ڈیوس روڈ لاہور

پاکستانی پرچم کی نمائش سے متعلق قواعد وضوابط

کراچی ۱۴ جون ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ:۔ پاکستانی پرچم قومی نشان ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اسے قواعد وضوابط کے ماتحت استعمال کر کے اس کے وقار کو برقرار رکھا جائے

حکومت پاکستان نے پاکستانی پرچم کی نمائش کے سلسلہ میں حسب ذیل قواعد و ضوابط وضع کئے ہیں۔

پاکستانی پرچم مندرجہ ذیل ایام میں پاکستان بھر میں سرکاری اور قومی عمارتوں اور پاکستانی سفارتخانوں۔ ہائی کمشنروں کے دفتروں۔ لیگیشنوں جنرل قنصل خانوں۔ قنصل خانوں اور نائب قنصل خانوں کی عمارتوں پر لہرایا جائے گا۔

۱۔ یوم میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم
۲۔ یوم پاکستان (۱۴ اگست)
۳۔ قائد اعظم کا یوم پیدائش (۲۵ دسمبر)
۴۔ ملکہ معظم کا یوم پیدائش (۹ جون)
۵۔ ان ایام میں جن کا اعلان وقتاً فوقتاً حکومت پاکستان کی جانب سے ہو گا۔

مذکورہ بالا ایام میں پاکستانی پرچم کو قومی اور نجی عمارتوں پر لہرانے کی کھلی اجازت ہوگی۔

عمارتوں اور کاروں پر پاکستانی پرچم لہرانے کی اجازت

جن ملکوں میں پرچم کی روزانہ نمائش کا رواج نہیں ہے وہاں پاکستانی پرچم سفارت خانوں قنصل خانوں اور ایسے دوسرے اداروں پر ان ایام میں لہرایا جاسکے گا جن کی تصریح کر دی گئی ہے۔ جن ملکوں میں روزانہ پرچم کی نمائش کا رواج ہے وہاں جشن کے سرکاری ایام میں متعلقہ تقریبوں کے اظہار کے طور پر حسب سہولت خاص طور پر تیار کیا ہوا پرچم لہرایا جاسکتا ہے۔

اہم سرکاری عمارتوں مثلاً مجلس قانون ساز اسمبلی کی عمارت پر جبکہ مجلس کا اجلاس ہو رہا ہو۔ فیڈرل کورٹ اور ہائی کورٹوں۔ ڈسٹرکٹ اور سشن کورٹوں گورنمنٹ سکرٹریٹ۔ کمشنروں۔ ڈپٹی کمشنروں۔ کلکٹروں سب ڈویژنل مجسٹریٹوں اور پولیٹیکل ایجنٹوں کے دفتروں۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں میونسپل کارپوریشن کی عمارتوں۔ میونسپلٹیوں۔ جیلوں کسٹم کی عمارتوں۔ نیز سرحد میں دوسری ایسی عمارتوں پر جن کا وقتاً فوقتاً اعلان ہو۔ صوبائی گورنروں مرکزی اور صوبائی وزیروں۔ چیف کمشنر بلوچستان اور پاکستان کے سفارتی نمائندوں کی سرکاری قیام گاہوں پر پاکستانی پرچم کام کے تمام ایام میں لہرایا جائے گا۔

بری۔ بحری اور ہوائی فوج کے لئے

پاکستانی پرچم لہرانے کے خاص قواعد ہوں گے جو اس غرض کیلئے وضع کئے جائیں گے۔

گورنر جنرل کی سرکاری قیام گاہ پر پاکستانی پرچم ان کے ذاتی پرچم کے ساتھ ساتھ لہرایا جائے گا۔

مندرجہ ذیل حضرات اپنی موٹر کاروں۔ بحری جہازوں اور ہوائی جہازوں پر پاکستانی پرچم لہرا سکتے ہیں۔

۱۔ صوبائی گورنر۔
۲۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے وزراء
۳۔ مجلس دستور ساز کا پریذیڈنٹ اور مجالس قانون ساز کے اسپیکر۔
۴۔ چیف کمشنر بلوچستان۔
۵۔ نائب وزراء
۶۔ سفراء۔ ہائی کمشنر اور نائب سفراء

پاکستانی پرچم کے وقار کا تحفظ

پاکستانی پرچم کو کسی گاڑی۔ ریلوے ٹرین یا کشتی کے سرے۔ چوٹی، اطراف یا پشت پر نصب نہیں کرنا چاہیے۔

جب پاکستانی پرچم کو دولت مشترکہ کے دوسرے ملکوں اور غیر ملکی حکومتوں کے پرچموں کے ساتھ لہرایا جائے تو اس کیلئے فضیلت کی جگہ حاصل کی جائے۔

اگر اس کے ساتھ دوسرا پرچم ایک ہی ہو تو پاکستانی پرچم کو عمارت کی دائیں جانب لہرایا جائے یعنی ان لوگوں کے بائیں جانب جو اس کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں۔

اگر غیر ملکی پرچم دو سے زیادہ ہوں تو طاق عدد کی صورت میں پاکستانی پرچم کو درمیانی جگہ دی جائے گی اور جفت عدد کی صورت میں اسے مرکز کے دائیں طرف قریب ترین جگہ پر لہرایا جائے گا۔ کسی دوسرے پرچم کو پاکستانی پرچم کے اوپر یا نیچے نہ لہرایا جائے۔

جلوسوں میں پاکستانی پرچم کو مرکز میں صفوں کی دائیں جانب اٹھایا جائے گا۔

لشکروں میں پاکستانی پرچم کی شکل درمیان میں بنائی جائے۔ اگر پرچموں کی تعداد طاق ہو تو اسے سب سے اوپر بنایا جائے اور اگر تعداد جفت ہو تو پھر طغرے کی چوٹی پر بنایا جائے یعنی ان لوگوں کے بائیں جانب جو اس کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں۔

جب پاکستانی پرچم کو کسی دوسرے ملک کے پرچم کے ساتھ لہرانا ہو تو اسے پہلے بلند کیا جائے اور بعد میں اتارا جائے۔

جب دو یا دو سے زیادہ ملکوں کے پرچموں کو لہرانا ہو تو انہیں علیحدہ ڈنڈوں پر لہرایا جائے۔ تمام پرچم ایک سائز کے ہونے چاہئیں۔

جب پرچم کو سرنگوں کرنا ہو تو اسے پہلے پوری بلندی پر لہرایا جائے۔ اور پھر سرنگوں کیا جائے۔ سرنگوں پرچم کو شام کے وقت اتارنے سے پہلے ایک مرتبہ پھر پوری بلندی پر لہرانا چاہیے۔

پرچم کو قبر میں نہ اتارا جائے اور اس کا کوئی حصہ زمین سے نہ چھوئے۔ پاکستانی پرچم کی کسی طرح توہین نہ کی جائے اور اسے کسی شخص یا کسی شے کی طرف نہ جھکایا جائے۔

پرچم کو متوازی یا افقی طور پر لے کر نہیں چلنا چاہیئے۔ اسے ہمیشہ اونچا اور آزادانہ طور پر لہرانا چاہیئے۔

پرچم اپنے نیچے کی کسی شے مثلاً زمین۔ فرش۔ پانی یا کسی سامان سے ہرگز نہ چھونے پائے۔

پرچم کو کسی صورت میں جلوس کے طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ سوائے اس صورت کے کہ اس کے کپڑے کو ان عظیم المرتبت شخصیتوں کے جنازوں کیلئے بطور کفن استعمال کرنے کی اجازت دیدی گئی ہو جنہیں مکمل فوجی اعزاز اور آداب کے ساتھ دفن کیا جاتا ہے۔

پرچم کو کبھی اس طرح لہرایا جائے نہ ایسے استعمال کیا جائے نہ ایسے رکھا جائے۔ جس سے اس کے پھٹنے۔ خراب ہونے یا اسے کسی قسم کا نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔

پرچم کو کسی شے کے وصول کرنے۔ پکڑنے لے جانے یا دینے کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے۔

پرچم کشائی یا پرچم اتارنے کے موقعہ پر فوجی پریڈ اور معائنہ کے وقت حاضرین کو پرچم کی طرف رخ کر کے کھڑا ہونا چاہیے۔

پرچم کو حکومت پاکستان یا متعلقہ صوبائی حکومت کی اجازت کے بغیر سرنگوں نہیں کرنا چاہیے۔

حکومت عوام پر یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ پاکستانی پرچم کے وقار کو برقرار رکھنے اور اس سلسلہ میں بنائے ہوئے قوانین پر کاربند ہونے میں اشتراک عمل نہایت ضروری ہے۔

عام ہدایات

غیر ملکی پرچموں کو محض غیر ملکی سفارت خانوں کی حدود میں لہرایا جائے۔ غیر ملکی حکومتوں کے نمائندے مثلاً نائب سفیر، ہائی کمشنر اپنے قومی پرچم اپنی کاروں۔ دفتروں۔ اور کوٹھیوں وغیرہ پر لہرا سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی حکومتوں کو کوئی اعتراض نہ ہو۔

پرچم طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک لہرانے چاہئیں۔

پرچم کو پھرتی کے ساتھ بلند کیا جائے۔ لیکن اسے اتارنے میں رواج کی پابندی کرنی چاہیے۔

جب پرچم کو موٹر کار پر لہرانا ہو تو اس کے ڈنڈے کو چیسس پر مضبوطی کے ساتھ لگا دینا چاہیئے یا ریڈیئیٹر کے سرے پر جما دینا چاہیئے۔

حکومت پاکستان پاکستانی پرچم کو لہرانے سے متعلق کسی قانون یا رواج کو بدل سکتی ہے۔ اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔ یا اس کی بجائے اور قانون بنا سکتی ہے۔

کسی غیر ملکی پرچم کو سرکاری یا پبلک کی عمارتوں پر حکومت پاکستان کی خاص اجازت کے بغیر نہیں لہرانا چاہیے۔

موصیوں کے موجودہ پتے درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیوں کے موجودہ پتے درکار ہیں۔ یہ موصی اپنے موجودہ پتے سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

سیکرٹری دفتر وصیت ربوہ ضلع جھنگ

	وصیت نمبر
۱۔ علی محمد صاحب ولد عمر بخش صاحب بوٹ میکر قادیان	۸۱۵۴
۲۔ عبد العزیز صاحب ولد اللہ دتا صاحب محلہ مسجد مبارک قادیان	۸۳۴۴
۳۔ عبد الوہاب صاحب ولد کمال دین صاحب جیون والا ریاست فرید کوٹ	۸۸۴۷
۴۔ عبد الرحمن خانصاحب ساکن سٹرونہ ضلع ہوشیارپور	۹۴۷۱
۵۔ فضیلت بیگم بیوہ بابو نور محمد صاحب محلہ دار البرکات قادیان	۹۲۵۸
۶۔ فاطمہ بیگم صاحبہ بیوہ سید عنایت علی صاحب مرحوم لدھیانہ	۹۳۸۷
۷۔ فتح الدین ولد خواجہ اسماعیل صاحب آف ویری ناگ سری نگر کشمیر	۵۸۱۵
۸۔ فاطمہ بی بی زوجہ محمد ابراہیم صاحب ہاشمی ساکن کریم پور ضلع جالندھر	۹۶۵۷
۹۔ سلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ ابراہیم صاحب ہاشمی ساکن جھیرہ والی ریاست کپورتھلہ	۹۳۱۵
۱۰۔ سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ عطاء اللہ خاں کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور	۹۸۵۱
۱۱۔ سلیمہ بیگم زوجہ ڈاکٹر محمد امین الدین خانہ کوچہ ڈیگراں امرتسر	۹۹۱۷
۱۲۔ بشیرہ بی بی زوجہ عبد السلام قریشی دار الفتوح قادیان	۸۲۱۴
۱۳۔ شریفاں بی بی زوجہ غلام قادر صاحب راجپوت دار الرحمت قادیان	۸۲۱۵
۱۴۔ شریفن زوجہ محمد محمود خاں ساکن سنور ریاست پٹیالہ	۸۱۴۶
۱۵۔ شفیع محمد صاحب ولد حسین ساکن محمود پور ضلع گجرات	۹۹۷۸

وصایا

وصایا سطور ذیل سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ع ۱۱۱۲۴ میں کرامت اللہ خان ولد حاجی سعد اللہ خان صاحب ساکن پیرپیائی خاص ڈاکخانہ ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ ماہوار آمد پر گذارہ ہے جو مجھے بحیثیت ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان ملتا ہے۔ البتہ ایک قطعہ زمین برائے تعمیر رہائشی مکان پشاور شہر میں ہے۔ ابھی مکان تعمیر نہیں ہوا۔ اپنا اس وقت کوئی رہائشی مکان نہیں ہے، اس قطعہ زمین کی مجھے کوئی آمد اس وقت نہیں ہے بدیں حالات میرا کیس ان لوگوں میں ہے۔ جن کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اور جن کا گذارہ محض آمد پر ہے۔ اس آمد پر مندرجہ ذیل وصیت تحریر کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ماہوار آمد: ۲۹۱ دوسو اکانوں روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد بعد میں پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ (دسویں حصہ) کی مالک مذکور ہوگی۔ العبد: کرامت اللہ خان بی اے ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان گواہ شد: مستری نذیر محمد صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ گواہ شد: نور حسن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

وصیت ع ۱۱۱۳۳ میں عبد المنعم ولد سید باغ الحق صاحب کرسیبی ڈاکخانہ سونگڑہ کٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۶/۴۸ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ پختہ مکان خانہ باغ تخمیناً آٹھ گونٹھ اراضی جس کی قیمت ۲۵۰۰/- اڑھائی ہزار روپیہ ہے۔ لیکن میرا گذارہ جائیداد پر نہیں ہے۔ بلکہ اپنی ماہوار آمد جو اس وقت ۱۶۰/- ایکسو ساٹھ روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن مذکور ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ انجمن مذکورہ میں کروں تو اس کی قیمت سے اس قدر روپیہ منہا کر دیا جائیگا العبد: موصی سید عبد المنعم ہیڈ ماسٹر صالح پور گواہ شد: فضل عمر کٹکی واقف زندگی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ اڑلیسہ گواہ شد: خاکسار عبد السلام بی اے ہیڈ ماسٹر صالح پور ہائی سکول

وصیت ع ۱۱۱۳۴ میں زینب بیگم زوجہ ماسٹر فقیر احمد صاحب سٹراپ خورد ماٹگانا لوالہ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری آمد ماہوار کوئی نہیں ہے۔ اور نہ ہی میری کوئی جائیداد ہے۔ میرا حق مہر مبلغ ۱۵۰۰/- روپیہ ہے۔ جو ابھی خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور اس کا ۱/۸ حصہ ۱۸۷/۸ بنتا ہے اس رقم کو ایک سال کے اندر اندر ادا کر دوں گی انشاء اللہ اپنی زندگی میں اگر کوئی آمد کی صورت ہو گئی۔ یا خاوند کی طرف سے کوئی رقم مجھے ملا کرے گی۔ اس کا آٹھواں حصہ بھی ادا کیا کروں گی۔ میرے مرنے کے بعد میری جائیداد جو بصورت زیور وغیرہ ہو۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ الامتہ: زینب بیگم بقلم خود گواہ شد: ولایت شاہ امیر جماعت شاہ مسکین گواہ شد: فقیر احمد خاوند موصیہ

وصیت ع ۱۱۱۳۵ میں سیدہ محترمہ خاتون بنت سید عبد الحکیم صاحب کرسیبی کٹک اڑلیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ **ملکیت** اراضی خود کاشت اندازاً دو بیگہ زمین جس کی قیمت بحالت موجودہ ۲۰۰۰/- روپیہ (ب) مبلغ دو ہزار روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور طلائی ہار ایک عدد پھول دو عدد قیمت اندازاً تین سو پچاس روپیہ زیور نقرئی کمر کا زنجیر وکڑا وغیرہ قیمت اندازاً ۲۰/- روپیہ میزان کل مبلغ چار ہزار تین سو ستر ۴۳۷۰/- روپیہ جس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد یا رقم بعد وفات کے ثابت ہو۔ تو اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی اگر میں کوئی روپیہ اس جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ انجمن مذکور کر دوں۔ تو ایسی رقم اس کی قیمت سے منہا کر دی جائے گی۔ الامتہ: سیدہ محترمہ خاتون احمد بقلم خود گواہ شد: سید عبد المنعم خاوند موصیہ گواہ شد: سید مبشر الدین احمد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ اڑلیسہ گواہ شد: سید فضل عمر مبلغ سلسلہ احمدیہ

وصیت ع ۱۱۱۳۶ میں محمد اقبال ولد ڈاکٹر حسن علی صاحب مرحوم قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴۸ ۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ محلہ دارالانوار قادیان دارالامان میں بشرکت برادران خود ۲۴ مرلے زمین خرید کی تھی جس کی مالیت اس وقت مبلغ ۲۲۰۰/- بائیس سو روپیہ ہے۔ اس میں سے ۱/۴ حصہ زمین خاکسار کے حصہ میں آتی ہے۔ موجودہ جائیداد منقولہ کا اندازہ ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہوئی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن مذکور ہوگی۔ نوٹ: قریشی محمد اقبال صاحب کی آمد ماہوار موجودہ وقت ایک سو ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ العبد: قریشی محمد اقبال احمدی لائینز آفیسر ریلوے پولیس لاہور گواہ شد: غلام محمد سیکرٹری مال حلقہ سول لائن گواہ شد: محمد محمود قریشی بقلم خود۔

وصیت ع ۱۱۱۳۷ میں امۃ الوہاب عنیار بنت قاضی محمد عبد اللہ صاحب قادیان حال رتن باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی نکلس چوڑیاں۔ بالیاں نگ۔ انگشتری، وزنی دس تولہ قیمتی ۱۰۰۰/- ایک ہزار۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- R/P مبلغ ۲۱۰۰/- روپیہ بذمہ حضرت میاں منصور احمد صاحب بغرض تجارت عطا شدہ از والدم بزرگوارم (۳) ایک قطعہ زمین سفید واقعہ بھینی بانگر تین کنال ۴ مرلہ ۳ کنال ۴ مرلہ جو والد صاحب نے مجھے ہبہ کر دیا تھا۔ مگر اب ہمارے قبضہ میں نہیں ہے۔ در دست ہے قاضی محمد عبد اللہ میں اپنی کل جائیداد متروکہ کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ نیز اپنا جیب خرچ ۱۰/- دس روپیہ یا جو آمد ہوگی۔ اس کا ۱/۱۰ ادا کرتی رہوں گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم الامتہ: خاکسار امۃ الوہاب عنیار زوجہ عبد اللطیف صاحب گواہ شد: عبد اللطیف خان بقلم خود گواہ شد: قاضی محمد عبد اللہ بقلم خود

وصیت ع ۱۱۱۳۸ میں ولی محمد ولد میاں فتح الدین صاحب قادیان حال رام نگر نمبر ۱ ست گرو سٹریٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۴۷/۱۱ پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ میری جائیداد اس وقت ہندوستان میں چلی گئی ہے۔ اور وہ میرے قبضہ میں اور تصرف سے باہر ہے۔ اگر جائیداد یا اس کا کچھ حصہ میری زندگی میں واپس مل جائے۔ یا اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ العبد: موصی ولی محمد گواہ شد: عبد العزیز نقشہ نویس

وصیت ع ۱۱۱۳۹ میں اقبال الدین ولد سیٹھ محمد الدین صاحب راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۸ ۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائیداد کوئی نہیں ہے۔ صرف تھوڑا سا سامان ہے جس کی کل قیمت مبلغ ۷۰/- ستر روپیہ بنتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن مذکور کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی مجھے اس وقت میرے والد صاحب کی طرف سے ۱۰/- روپیہ بطور جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اس کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور ادا کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ مذکور کرتا ہوں۔ کہ اگر میں اپنی جائیداد کی قیمت کے طور پر کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بعد وصیت کرنے یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد: اقبال الدین امین بقلم خود گواہ شد: نصیر احمد کھٹی سیکرٹری وصایا۔ گواہ شد: میاں محمد عالم امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔

وصیت ع ۱۱۱۴۰ میں نفیسہ بیگم زوجہ سعید احمد صاحب حال لاہور سمینٹ بلڈنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ مہر مبلغ ۷۰۰/- سات سو جو کہ ابھی بذمہ خاوند ہے۔ زیور ایک جوڑی گھڑی چوڑیاں وزنی ۲ تولہ تین ماشہ ۳ ماشہ ۲ تولہ کلنٹے ایک جوڑی وزنی ۹ ماشہ لاکٹ وزنی ایک تولہ انگوٹھیاں ۳ عدد وزنی ایک تولہ کل پانچ تولہ ۵/- مبلغ ۵۵۰ پانچسو پچاس روپیہ جس کی قیمت بنتی ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کو داخل خزانہ انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی انجمن مذکور ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ اس کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ انجمن مذکور کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ الامتہ: نفیسہ بیگم سمینٹ بلڈنگ گواہ شد: عبد الحق نانا موصیہ گواہ شد: سعید احمد خاوند موصیہ گجرات۔

وصیت ع ۱۱۱۴۲ میں حنیفہ بیگم زوجہ مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان حال دہلی کوچہ بلی ماران بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیورات قیمتی ۵۴۰/- مہر ۵۰۰/- کل میزان ۱۰۴۰/- اس رقم کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں ۱۲۰/- روپے میرے ذمے واجب الادا ہیں جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرنے کی کوشش کروں گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: حنیفہ بیگم اہلیہ مولوی بشیر احمد صاحب انجمن احمدیہ بلی ماران دہلی گواہ شد: بشیر احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ دہلی خاوند موصیہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

جامعہ احمدیہ میں ایک دلچسپ تقریری مقابلہ

مورخہ ۲۹/۷ بروز جمعرات جامعہ احمدیہ احمد نگر میں ایک دلچسپ علمی تقریب عمل میں آئی۔ یہ تقریب ایک مناظرہ کی شکل میں تھی۔ مناظرہ کے دونو فریق جامعہ احمدیہ کے طلبہ پر ہی مشتمل تھے۔ فریق اول اسبات کا مدعی تھا کہ "پاکستان کو دولت مشترکہ سے فوراً انقطاع کر لینا چاہیئے" اور فریق ثانی اسبات کا کہ "پاکستان کو ابھی دولت مشترکہ میں شامل رہنا چاہیئے"

فریق اول میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مولوی فاضل۔ مولوی عطاء الرحمٰن صاحب طاہر مولوی فاضل مولود احمد صاحب بی اے قریشی فصیح الدین صاحب اور خاکسار تھے۔ فریق ثانی سید منیر احمد صاحب باہری مولوی فاضل۔ مولوی عبد الحمید صاحب مولوی فاضل۔ مرزا محمد لطیف صاحب اکبر مولوی فاضل مولوی محمد حسین صاحب حامد مولوی فاضل اور مولوی نظام الدین صاحب مولوی فاضل پر مشتمل تھا۔

مناظرہ کی صدارت چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم۔اے نائب ناظر تعلیم و تربیت نے فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے اس علمی تقریب کا تعارف کراتے ہوئے طلبہ جامعہ احمدیہ کے اس مقصد کی وضاحت بیان فرمائی۔ جس کی خاطر انہوں نے اپنے آپ کو وقف کیا اور مدرسہ احمدیہ یا جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ نے اس مقابلہ کا بھی مقصد بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ نفس مضمون سیاسی ہے اور اس سے براہ راست ہمیں تعلق نہیں۔ اصل مقصد تو یہ ہے کہ طلبہ کو تقریر کی مشق پیدا ہو اور آئندہ چلکر ان ذمہ داریوں سے صحیح طور پر عہدہ برآ ہو سکیں جو انہیں تبلیغ کے عملی میدان میں سونپی جائیں گی۔

آپ کی اس تقریر کے بعد مناظرہ کی اصل کارروائی شروع ہوئی۔ ہر دو فریق نے چھ چھ تقریریں کیں جس میں انہوں نے معقولی اور منقولی دلائل سے اپنے اپنے نظریہ کی وضاحت کی۔

ججز کے فرائض مکرم پروفیسر قاضی محمد نذیر صاحب فاضل۔ مکرم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی اور مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب بنگالی بی اے ایل ایل بی پروفیسر جامعہ احمدیہ نے ادا فرمائے۔ ان ہر سہ حضرات کے متفقہ فیصلہ کے مطابق اجتماعی لحاظ سے فریق اول نے جو اسبات کا مدعی تھا کہ "پاکستان کو دولت مشترکہ سے فوراً انقطاع کر لینا چاہیئے" ۲۲۴ نمبر حاصل کئے۔ اور فریق ثانی نے ۱۹۴۔

آخر پر جناب اختر صاحب صدر اجلاس نے طلباء کو فن خطابت اور فن مناظرہ کے چند مفید اصول بتائے۔

سکرٹری اشاعت جامعہ احمدیہ احمد نگر

ربوہ میں دودھ مہیا کرنے کے لئے مخیر احباب کی امداد کی ضرورت

(۱) اس وقت تک ربوہ کے لئے بعض دوستوں نے چھ بھینسیں اور ایک گائے مہیا کی ہیں کل وعدے چھبیس بھینسوں کے تھے۔ جن میں سے ابھی چھ پہنچی ہیں۔ ان سے اس قدر مدد مل گئی ہے کہ علاقہ میں نرخ دودھ کا معتدل حالت میں آگیا ہے۔ اور ۲۰ سیر دودھ بھی مہیا ہو جاتا ہے۔ مگر یہ کافی نہیں جن احباب نے وعدہ کیا ہے۔ ان کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ مہربانی کر کے اپنا وعدہ پورا کریں۔

(۲) علاوہ ازیں احباب اس صورت میں بھی مدد کر سکتے ہیں کہ ان بھینسوں کے لئے چارہ و بھوسہ مہیا کریں۔ آجکل بھوسہ نکالا جا رہا ہے۔ ایک زمیندار کے لئے یہ مشکل نہیں کہ وہ کچھ توڑی ربوہ کے لئے وقف کریں۔ سرگودہا کا علاقہ ہم سے قریب تر ہے اور گڈوں کے ذریعہ سے بھوسہ ہمیں پہنچایا جا سکتا ہے۔ اور جو زمیندار احباب دور کے علاقوں میں ہیں وہ اپنا بھوسہ صدر جماعت احمدیہ کے حوالہ کریں۔ وہ اسکو فروخت کر کے ہمیں رقم بھیج دیں۔ اور ہم کچھ قریب کے علاقہ سے خرید کر اسے ذخیرہ کر لیں گے۔

(امیر جماعت احمدیہ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

ماسٹر عنایت اللہ صاحب ولد منشی نظام دین صاحب ساکن بھیر کی ڈاک خانہ بھلور ضلع سیالکوٹ جہاں کہیں ہوں۔ اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ اگر یہ اعلان اُن کے کسی رشتہ دار یا دوست کی نظر سے گذرے۔ تو وہ بھی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ پتہ مفصل ہو چاہئے۔

(۲) سعید احمد برجی پسر شیخ حمید احمد صاحب برجی جہاں کہیں ہوں اپنے موجودہ پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ اگر اُن کے کسی رشتہ دار یا دوست کو علم ہو۔ تو وہ بھی مطلع فرمائیں پتہ مفصل ہونا چاہیئے

(۳) چوہدری نفیس احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی مدت ۵/۴۹ تک تھی۔ اس کے بعد اُن کی نقل و حرکت سے دفتر کو اس وقت تک کوئی علم نہیں ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا اُن کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ دفتر کو اپنے موجودہ مکمل پتہ سے مطلع کریں:۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

محترم خان صاحب مولوی مبارک علی صاحب امیر جماعت احمدیہ بنگال کا لڑکا عمر ۱۳-۱۴ سال عرصہ ڈیڑھ ماہ سے لاپتہ ہے۔ اس کے والدین بہت پریشان ہیں اگر کسی کو علم ہو۔ تو اطلاع دیں۔ (اہلیہ خان بہادر چوہدری ابو الہاشم خان مرحوم چنیوٹ)

جمعدار کلرک سٹور چوہدری حبیب اللہ صاحب جو چوہدری فیض محمد صاحب بھٹی کے داماد ہیں اور دار البرکات متصل سٹیشن رہتے تھے۔ جہاں بھی ہوں یا جو دوست انکے پتہ سے واقف ہوں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر وہ خود یا اُن کے دوست مطلع فرمائیں:۔

درخواستِ دعا میرے بھائی محمد شفیع صاحب عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ خاکسار محمد عقیل کلرک محکمہ نہر خانپور ریاست بہاولپور

دفینوں اور زیورات کی برآمدگی!

لاہور ۱۵ رجون۔ محکمہ اطلاعات مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے کہ بعض اخبارات نے رائے زنی کرتے ہوئے اس امر کی شکایت کی ہے۔ کہ دفینوں اور زیورات کی برآمدگی کے متعلق بین المملکتی معاہدہ کے تحت ہندوستان کے لوگ پاکستان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور پاکستان کے باشندوں سے ہندوستان میں مساوی سلوک نہیں کیا جاتا۔ اس سلسلہ میں مغربی پنجاب کے کمشنر بحالیات نے بتایا ہے۔ کہ پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر برائے ہندوستان مقیم جالندھر سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مئی ۱۹۴۹ء میں انہوں نے مسلمانوں کے دفینہ خزانوں اور لاکروں کی متعدد برآمدگیاں کی ہیں۔ لاکروں اور جمع شدہ رقوم اور دفینوں کی منتقلی کے متعلق کارروائی کے سلسلہ میں پاکستان کے باشندوں کو کسی قسم کی کوئی شکایت ہو تو انہیں چاہیئے۔ کہ ڈپٹی کمشنر شعبہ جائداد کے دفتر واقع ریذیڈنسی بلڈنگ لاہور یا پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر برائے ہندوستان مقیم جالندھر کے پاس براہ راست درخواست کریں۔ جن لوگوں کو اس بین المملکتی معاہدہ کی خلاف ورزیوں کے سلسلہ میں کوئی شکایات ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ایسی شکایات اخبارات کو بھیجنے کی بجائے مسٹر اے۔ ایم لاری کمشنر بحالیات سول سیکرٹریٹ لاہور کے نام ارسال کریں۔ اگر وہ ایسا نہ کریں گے تو ظاہر ہے کہ ان کا مطالبہ پورا نہ ہو سکیگا۔ اور اس نقصان کے لئے وہ اوروں کو مورد الزام بنانے میں حق بجانب نہیں ہوں گے۔

— لاہور۔ مغربی پنجاب حکومت نے تمام صوبے کے تمام مقبوضہ شہروں میں ہوٹلوں کو ان کی مرضی کے مطابق اپنا ہفتہ وار تعطیل ہفتہ وار یا روزانہ خریدنے کی اجازت دیدی ہے۔

امریکہ کی دفاعی تیاریاں

لندن ۱۵ رجون:۔ واشنگٹن کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ پیرس کانفرنس کی ناکامی کی صورت میں روس کی ذہنی جنگ کے بگڑ جانے کے پیش نظر امریکہ اپنے اور مغربی یورپ کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے اسکیموں پر نظر ثانی کر رہا ہے۔ بحری حکام کانگرس پر طیارہ بردار تین جہازوں کو واپس لانے کے لئے زور دیں گے امکان ہے کہ بحالی فنڈ سے یورپ کو مزید فوجی امداد دی جائے گی۔

ٹیلیگراف کی ہڑتال سے عوام کو دشواری

کوئٹہ ۱۵ رجون:۔ ٹیلیگراف کے ملازمین کی "سست رو" ہڑتال کی وجہ سے عوام کی بہت دشواری پیش آ رہی ہے۔ ۱۰ رجون کو کراچی سے جو تار روانہ کئے گئے تھے۔ وہ یہاں کل وصول ہوئے ہیں جبکہ ان میں جو ایکسپریس پیغامات دیئے گئے تھے ان کی روانگی میں ۴۸ گھنٹے کی تاخیر ہوئی ہے

اس سال امریکہ میں ضرورت سے بہت زیادہ غلہ پیدا ہوگا!!

نیویارک ۱۵ جون۔ سابقہ فصلوں کا ۳۰ کروڑ بشل گیہوں پہلے ہی سے گوداموں اور مال خانوں میں بھرا پڑا ہے۔ اور اس مرتبہ غیر معمولی طور پر عمدہ فصل ہونے کی وجہ سے امریکہ میں ضرورت سے زیادہ غلہ ہو جانے کا امکان ہے۔

لیکن اگر حکومت نے پیداشدہ بشل گیہوں کی مناسب قیمت کی ضمانت کی ہوتی تو وہاں گیہوں کی قیمت اچانک اتنی گر جاتی جو امریکہ کے بہت سے کسانوں کو تباہ کر ڈالتی۔

جنگ کی وجہ سے امریکی گیہوں کی وجہ سے جو مانگ بڑھ گئی تھی۔ اب اسکی مقدار بہت کم ہو گئی ہے۔ کیونکہ یورپ کی پیداوار بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ بہت سے کسانوں کو یہ تشویش لاحق ہو گئی کہ جب وہ اپنی فصلیں کاٹ لیں گے تو اس کا کیا بنے گا۔ اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسے کھیتوں پر ہی رکھنا پڑے گا اور اسکو موسم سے بچانا پڑے گا۔

ریلوں نے یہ دیکھکر کہ ان کے ڈبوں اور مختلف مقامات پر لاکھوں ٹن گیہوں غیر معین مدت کے لئے پڑا رہے گا۔ اور اس کا کوئی خریدار نہیں ہوگا۔ گیہوں لادنے پر پابندی لگا دی ہے۔ جب تک کہ وہ فوری طور پر فروخت کرنے کے لئے نہ ہو یا اسے رکھنے کی جگہ دینے کی ضمانت نہ دی گئی ہو۔ گیہوں بار نہیں کیا جائیگا۔ حکومت نے صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے کسانوں کو دو کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر کی امداد دی ہے۔ تاکہ وہ ذخیرہ گاہیں تعمیر کر لیں اور وہ خود بھی ذخیرہ گاہیں بنانے پر مزید ۲½ کروڑ ڈالر خرچ کر رہی ہے۔ چونکہ کسانوں کے پاس اسے رکھنے کی کوئی جگہ نہیں اور وہ حکومت کی خریداری تک انتظار نہیں کر سکتے۔ اس لئے گیہوں کی قیمت سرکاری قیمت سے بھی کم ہوتی جا رہی ہے۔ حکومت نے یہ بھی پیشکش کی ہے کہ جو گیہوں کھیتوں ہی میں رہ جائے اسکی ۷۵ فی صدی قیمت دے دی جائے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ موسم خزاں میں اسے ڈھکنے کا انتظام کر دیا جائے۔

اس صورت حال کی وجہ سے امید ہے کہ گیہوں کے زیر کاشت رقبہ میں تخفیف کر دی جائے گی اور گیہوں کی پیداوار کو ۲۰ فی صدی تک کم کر دیا جائے گا۔

اس وقت گیہوں کی پیداوار کے لئے جو زمین ہے آئندہ سے اسے دوسری فصلوں کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ (اسٹار)

پاکستان اور افغانستان کے اختلافات میں عربوں کو ثالث بنایا جائیگا؟

عرب ممالک سے پاکستان کے دوستانہ معاہدے ہونیکے امکانات

لندن ۱۵ رجون یقین کیا جاتا ہے کہ چوہدری محمد ظفر اللہ کا دمشق جانا پاکستان اور مشرق وسطیٰ کے اسلامی ملکوں کے درمیان دوستی کے معاہدوں کی گفت وشنید کا پیش خیمہ ہے۔ اخبار "اسکاٹسمین" کے نامہ نگار مقیم لندن نے یہ یاد دلایا ہے کہ دولت مشترکہ کی کانفرنس سے واپس جاتے ہوئے مسٹر لیاقت علیخاں بغداد اور طہران گئے تھے اور اسکے بعد سے پاکستان نے افغانستان کے ساتھ اپنی نزاع میں عربوں کی ثالثی کے امکان پر بغداد میں گفت وشنید کی ہے۔

نامہ نگار لکھتا ہے کہ کراچی میں یہ امید پائی جا رہی ہے کہ مصر۔ ایران اور شام اتحاد کے ایک معاہدہ کی گفت وشنید کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جس کے بعد اسلامی ممالک کو ایک مرکز پر لانے کے متعلق پاکستانی حکومت کی اسکیم پر عمل شروع ہو سکے گا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پاکستان نے عرب لیگ کے ممالک کو آئندہ موسم سرما میں منعقد ہونے والی اسلامی کانگرس میں شرکت کی دعوت دی ہے (اسٹار)

کیا عزام پاشا مصالحت کرائینگے

دمشق ۱۵ رجون عراق شام ولبنان اور شرق اردن میں افغانی وزیر السید نجی علام نے سٹار کے نامہ نگار سے پاکستان کے ساتھ افغانستان کے سرحدی قبائل کے قضیے کی وضاحت کی انہوں نے کہا کہ اسوقت افغانستان میں دو طبقات ہیں۔ ایک طرف تو وہ لوگ ہیں جو سمجھتے ہیں کہ عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عزام پاشا کو مصالحت کرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں۔ جو سمجھتے ہیں کہ دو اسلامی ممالک کے درمیان ایک تیسرے اسلامی ملک کو مصالحت کرانے کی ضرورت ہے۔

السید نجی علام نے بتایا کہ پہلی گفتگو کا مقصد قبائلیوں کو دونوں میں سے کسی ایک ملک کے ساتھ ملحق ہو جانے کا موقع دینا تھا۔ لیکن اب کراچی میں گورنر جنرل کے حالیہ اعلان کے بعد صورت حال بدل گئی ہے۔ (اسٹار)

اجناس خوردنی اور چینی لینے والے مہاجرین

لاہور ۱۵ رجون۔ تقسیم پنجاب سے اب تک مہاجرین جن کے سابقہ پیشوں میں اجناس خوردنی یا چینی کی ضرورت پڑتی تھی ہر دو اشیاء کی حصول کے لئے درخواستیں دیتے رہے ہیں چونکہ تمام جائز مستحقین کو ان چیزوں کی حصول کے لئے کافی وقت دیا جا چکا ہے۔ لہذا حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ اجناس خوردنی اور چینی کے سابقہ کوٹوں کی درخواستیں ۱۳ رجولائی ۱۹۴۹ء تک وصول کی جائیں۔ اس کے بعد کسی ایسی درخواست پر غور نہیں کیا جائیگا ایسی تمام درخواستیں متعلقہ راشننگ کنٹرولر یا ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کو دی جانی چاہئیں

شام کے لئے اٹلی کے ٹریکٹر

دمشق ۱۵ رجون۔ شام شامی گیہوں کے بدلے چالیس اور پچاس ہارس پاور کے ایک ٹریکٹر اٹلی سے منگوائے گا۔ (اسٹار)

شرق اردن اور "اسرائیل" میں سازباز

اطلاع کی تردید

بیروت ۱۵ رجون۔ بیروت میں شرق اردن کی لیگیشن نے اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ شرق اردن اور "اسرائیل" میں ایک خفیہ معاہدہ ہو گیا ہے۔ یہ اطلاع لبنان کے ایک اخبار میں شائع ہوئی تھی۔ (اسٹار)

لیگیشن کا نام بدل گیا

لندن ۱۵ جون۔ یہاں شرق اردن کی لیگیشن ایک سرکاری اطلاع نامہ جاری کر رہی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ یہ لیگیشن آئندہ سے "اردن کی ہاشمی سلطنت کی لیگیشن کہلائے گی۔" (اسٹار)

منافرت کی پالیسی چھوڑ دیجئے

راولپنڈی ۱۵ رجون پاکستان کے رکن مواصلات آنریبل سردار عبدالرب نشتر نے ہندوستانی اکابر کو تلقین کی ہے کہ وہ منافرت زیادہ بڑھنے والی تجویزوں کو چھوڑ کر ایسی تدابیر اختیار کریں جن سے دونوں مملکتوں میں میل جول کے تعلقات بڑھیں آپ نے کہا۔ پاکستان کی حکومت دنیا کی کسی طاقت کو اجازت نہیں دے گی کہ وہ ناجائز ذریعوں سے کشمیر کے عوام پر قبضہ کر لیں۔ ریاست کی آبادی ۸۰ فی صدی مسلمان ہے اور پاکستان و ہندوستان کی تو بنیاد ہی اس پر تھی کہ ہندو اکثریت علاقے والے اسے لیں اور مسلمان اکثریت والے پاکستان کو۔ آپ نے اس امر پر حیرانی کا اظہار کیا کہ کسطرح ایک مسلمان اپنے بھائیوں کو غیر مسلموں کا غلام بنوانے کے لئے دشمنوں کے ہاتھوں میں کھلونا بن سکتا ہے۔